السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے والد نے ایک عورت سے شادی کی تھی جس سے ایک بیٹی پیدا ہوئی پھر اسے طلاق دے دی تو اس نے ایک اور مرد سے شادی کر لی اور اس سے اس کے کئی بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں تو کیا ان میں سے کسی لڑکی کے ساتھ میرے لئے شادی کرنا حلال ہے؟ رہنمائی فرمائیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس میں کوئی حرج نہیں بشرطیکہ آپ کے اور اس کے مابین رضاعت اور قرابت کا کوئی ایسا رشتہ نہ ہو جو شادی سے مانع ہو، اس عورت کی بیٹیاں آپ کے باپ کے لئے حرام ہیں کیونکہ وہ اس کی ربیبائیں ہیں، اس لئے کہ ان کی ماں کے ساتھ آپ کے باپ نے مباشرت کی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح : جلد3 صفحہ155

محدث فتویٰ